ڈاکٹر حمید اللہ (پیرس) کا سانحۂ ارتحال

نابغۂ روزگار نہایت اعلیٰ شخصیت ڈاکٹر حمید اللہ آف پیرس 95 برس کی عمر میں امریکہ میں طویل علالت کے بعد اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے۔ إنا لله وإنا إليه راجعون۔ ڈاکٹر صاحب اپنی ذات میں ایک انجمن تھے۔ ان کے انتقال سے ایک علمی اور تحقیقی خلاء پیدا ہو گیا ہے۔ ان کی مادری زبان اردو تھی مگر عربی، فارسی، انگریزی، فرانسیسی، جرمنی اور اطالوی وغیرہ میں انہیں مہارتِ تامہ حاصل تھی۔ فرانسیسی زبان میں انہوں نے قرآن حکیم کا ترجمہ کیا۔ ۱۹۵۹ء میں اس کا پہلا ایڈیشن چھپا تھا اور اب تک بے شمار ایڈیشن چھپ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ سیرتِ رسول ﷺ پر انہوں نے کئی ایک تحقیقی کتب تصنیف کیں۔ ان کی تصنیف وتألیف اور دروس قرآن وحدیث سے پوری دنیا میں لاکھوں افراد مستفید ہوئے۔

صحیفہ ہمام ابن منبہؒ کے مخطوطے کی دریافت اور اس پر تحقیق ان کا زندہ وجاوید کارنامہ ہے۔ جس سے منکرین حدیث کے منہ ہمیشہ کیلئے بند ہو گئے۔ اسی طرح صدر ضیاء الحق کی دعوت پر بہاولپور یونیورسٹی پاکستان میں دیئے گئے علمی اور تحقیقی خطبات جو اسی یونیورسٹی کی جانب سے ''خطباتِ بہاولپور'' کے نام سے ایک ضخیم کتابی شکل میں طبع شدہ موجود ہیں۔

ڈاکٹر صاحب جہاں ایک دانشور اور ممتاز اسکالر تھے۔ وہیں ایک جید عالم دین بلکہ علامہ تھے۔ جن کی ساری دنیا معترف تھی۔ ان کے ہاتھ تقریباً تیس ہزار فرانسیسی غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا۔

حضرت مولانا محمد عبد الہادی العُمری (برمنگھم) کو صدمہ

ہمارے فاضل دوست مولانا محمد عبد الہادی العمری امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ کے والد محترم مولانا قاری محمد افضل محمدی امیر جمعیت اہل حدیث حلقہ فتح دروازہ حیدر آباد دکن کا یکم فروری کو حیدر آباد دکن میں انتقال کر گئے۔ إنا لله وإنا إليه راجعون۔

ان کے فرزند مولانا محمد عبد اللہ عمری مدنی استاذ جامعہ دار السلام عمر آباد نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور اسی دن بعد نماز عشاء وصیت کے مطابق اپنے چھوٹے بھائی مولانا محمد سرور محمدی کے پہلو میں تدفین عمل میں آئی۔